پاکستان سٹاک ایکسچینج کے چالیس فیصد حصص چینی کنسور شیم اور مقامی مالیاتی اداروں کو فروخت کرنے کا معاہدہ

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ملکی ترقی کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ ماضی میں نہ تو روڈ میپ تھا اور نہ ہی کوئی وژن، ہم نے تین سال میں ترقیاتی اخراجات میں تین گنا اضافہ کیا، پاکستان کے پاس پانچ ماہ کے زر مبادلہ ذخائر موجود ہیں، عالمی منڈی پاکستان کی معیشت کی بہتری کی معترف ہے، پاکستان کا دنیا کی ابھرتی معیشتوں میں شمار ہونا ہماری اہم کامیابی ہے۔ پاکستان کیپٹل مارکیٹ کے سٹیک ہولڈرز اور چینی کنسور شیم کو مبارکباد دیتا ہوں، حکومت نے سٹاک مارکیٹ کی ڈی میوچلائزیشن کے لئے معاونت فراہم کی، چینی کنسور شیم کی پاکستان کیپٹل مارکیٹ میں شراکت سے فریقین کو فائدہ ہوگا۔ پاکستان ڈویلپمنٹ فنڈ قائم کر دیا ہے۔ معاشی نمو کا ہدف پانچ فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ایکسچینج اب ریجنل سٹاک ایکسچینج بن گیا ہے۔ سٹاک مارکیٹ کے شعبے میں چینی مہارت اور تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں پاکستان سٹاک ایکسچینج اور چینی کنسور شیم اور مقامی مالیاتی اداروں کے درمیان پی ایس ایکس کے چالیس فی صد حصص کے فروخت کے معاہدے پر دستخط کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان سٹاک ایکسچینج کے چالیس فیصد حصص فروخت کرنے کا معاہدہ طے پاگیا اور بتیس کروڑ شیئرز کی خرید و فروخت کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔

اس موقع پر پاکستان میں چین کے سفیر نے کہا کہ چین اور پاکستان کا یہ معاہدہ نئے دور کا آغاز ہے۔ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کی کیپیٹل مارکیٹوں میں ترقی ہو گی۔ پاکستانی معیشت تیزی سے مستحکم ہو گی یہ دنیا بھر کے لئے گروتھ ماڈل ہو گا، چینی سفارت خانے کی طرف سے سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے کہا کہ کی سٹاک مارکیٹ کی مانیٹرنگ تین گنا بڑھادی گئی ہے تاکہ سسٹم میں خرابی سے نقصان نہ ہو۔ سٹاک مارکیٹ کو دنیا کی شفاف ترین مارکیٹ بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ گورنر سٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ بینکنگ سسٹم نے نجی شعبے کو ۱۳۶۷ ارب روپے کا سال میں ریکارڈ قرضہ دیا ہے یہ معاہدہ ایشائی کیپیٹل مارکیٹ کا سنگِ میل بنے گا۔